پاکستان کی یونی ورسٹیوں میں اسلامی علوم کا سب سے قدیم شعبہ ہے۔ مجلہ "القلم" اسی شعبے کا تحقیقی مجلہ ہے جو بہ یک وقت تین زبانوں (اردو، عربی، انگریزی) میں شائع ہوتا ہے۔ اس کے مضامین اہم موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں۔

زیر نظر شمارے کے نو اردو مضامین میں سے تین مضامین بڑے جان دار ہیں۔ تزکیہ نفس کا نبوی منہاج از شبیر احمد منصوری، مسلمانوں کی سائنسی خدمات، مستشرقین کا انداز فکر از ڈاکٹر محمود اختر، رافت و رحمت کا ظہور کامل از پروفیسر عبدالجبار شیخ۔ انسانی اعضا کی پیوند کاری جیسے اہم موضوع پر خالد نذیر کا مضمون بھی عمدہ ہے، تاہم اسے اور زیادہ بہتر بنایا جا سکتا تھا۔ ایسے موضوعات گہرے مراقبے اور علمی ریاضت کے متقاضی ہوتے ہیں۔ حصہ عربی چار مضامین پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر حمیداللہ عبدالقادر کے معلومات افزا مضمون کے علاوہ اس حصے میں ایک نادر اور قیمتی مخطوطے کا عکس بھی شامل ہے۔ یہ امام جلال الدین سیوطیؒ کی تالیف' المنهاج النبوی فی ترجمة الامام النووی ہے۔ متن کی تصحیح و تہذیب، ترتیب و تدوین، مفصل حواشی، پیراگرافنگ اور ضمنی سرخیوں کے اہتمام نے اس مخطوطے کو تدوین (editing) کا ایک عمدہ نمونہ بنا دیا ہے۔ اس علمی کارنامے پر علوم اسلامیہ کی فاضل اور شعبے کی صدر محترمہ ڈاکٹر جمیلہ شوکت مبارک باد کی مستحق ہیں۔ اس کام میں پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی صاحب نے بھی ان کی معاونت کی۔ انگریزی حصے میں ڈاکٹر خالد علوی نے "اسلامی دعوۃ کے مطالب و اہمیت" پر ایک جان دار مقالہ قرآن اور حدیث کے بنیادی ماخذ سے رہنمائی لے کر لکھا ہے۔

انگریزی اور عربی حصہ زیادہ باوزن اور معیاری ہے۔ لمحہ فکریہ ہے کہ قومی زبان میں اعلیٰ درجے کی چیزیں کیوں نہیں لکھی جا رہی ہیں؟ مجلے کا مجموعی معیار اچھا ہے۔ تاہم اردو حصے کے حواشی اور حوالوں میں یکسانیت کی ضرورت ہے۔ عربی اور انگریزی حصوں میں حوالہ جات درست انداز میں دیے گئے ہیں۔ امید ہے ادارہ علوم اسلامیہ کی اس علمی کاوش کو علمی حلقوں میں بہ نظر استحسان دیکھا جائے گا۔

(سلیم منصور خالد)

جنات اور جادو، حقیقت اور علاج، ہدایت اللہ سلمانی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

جنات کیا ہیں؟ انسانی افعال و اعمال پر وہ کہاں تک اثر انداز ہو سکتے ہیں؟ جادو کی اقسام، ان کا دائرہ اثر اور ان کا تدارک اور علاج، ایسے موضوعات پر نہ تو زیادہ تحقیق کی گئی ہے اور نہ زیادہ کتب ملتی ہیں البتہ روایات اور کہانیاں بہت ہیں۔ عام لوگ توہمات کا شکار ہو کر نام نہاد عاملوں کے ہاتھوں لٹتے ہیں اور

عقائد و اعمال خراب کر کے اپنی عاقبت بھی بگاڑ لیتے ہیں۔

مصنف سے ان کے عقیدت مندوں کا ایک وسیع حلقہ فیض یاب ہوا۔ وہ جنات وغیرہ کے لیے صورت حالات کے مطابق تعویذ بھی دیتے ہیں' مگر عقائد کی درستی اور نیک اعمال کی تلقین کے ساتھ۔ انھیں یقین کامل ہے کہ "غلط عقائد و اعمال کے اندھیروں میں کتاب و سنت کے صحیح اعمال کے نور سے' اللہ کریم لوگوں کی ہر زمانے میں رہنمائی کرتے ہیں"۔

کتاب دلچسپ ہے۔ جنوں اور عاملین کی جنگیں' جنوں کے کارنامے' پاپوش کفر شکن' قبر سے گزرنے والے کو طمانچہ اور اینٹوں کی بارش وغیرہ' مصنف نے درجنوں واقعات کا تحقیقی انداز میں تجزیہ کر کے کتاب و سنت کی روشنی میں اصل صورت قارئین کے سامنے پیش کی ہے۔ مزید برآں نام نہاد عاملین کے "کاروبار" جہالت اور عقائد کے بگاڑ وغیرہ پر قرآن و احادیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ جادو کے بیان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودی کے جادو کا مفصل ذکر' مدنی یہودی جادوگر' ہاروت و ماروت' حلول' کالا علم' نوری علم اور علامہ اقبالؒ کی محفل میں ایک روح کے بلائے جانے کا دلچسپ واقعہ وغیرہ۔

کم علمی' ذہنی پس ماندگی اور جہالت' توہمات کو جنم دیتی ہے اور اس کے گمراہ کن اثرات معاشرے میں سرایت کر جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب اصلاح معاشرہ کے لیے بھی مفید ہے۔ کتاب کی طباعت اور ظاہری سراپا عمدہ ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

پاکستان میں بائبل بطور نصاب تعلیم و تدریس' محمد اسلم رانا۔ ناشر: مکتبہ مرکز تحقیق عیسائیت' ملک پارک' شاہدرہ' لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

پاکستان میں اقلیتوں کو عام مسلم شہری حقوق حاصل ہیں۔ ۱۹۸۱ کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مسیحیوں کی تعداد ۱۳٬۱۰٬۴۲۶ ہے۔ مصنف نے انکشاف کیا ہے کہ قومی اسمبلی کے اقلیتی ممبروں کو "حج کوٹہ" بھی ملتا ہے یعنی بعض عیسائی حضرات سرکاری خرچ پر کرسمس منانے روم جاتے ہیں۔ ایک سال' ایسٹر کے تہوار پر دس عیسائیوں کو ۴ لاکھ ۲۷ ہزار روپے خرچ کر کے روم بھیجا گیا (ص ۶)۔ مصنف کو شکوہ ہے کہ مسیحیوں کے بہت سے مطالبات نامناسب اور جارحانہ ہیں' جیسے= قانون توہین رسالتؐ کی تنسیخ کا مطالبہ وغیرہ۔ اب وہ کہتے ہیں کہ سکولوں میں مسیحی طلبا کے لیے "اسلامیات لازمی" کے متبادل کے طور پر' بائبل کو نصاب میں شامل کیا جائے اور ہر اسکول میں ایک مسیحی استاد مقرر کیا جائے۔ اس سلسلے میں انھوں نے لاہور کی عدالت عالیہ میں ایک درخواست (رٹ) گزاری ہے۔ قواعد کی